Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

روزنامہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۱۷ ذیقعدہ ۱۳۹۱ھ ۵ صلح ۱۳۵۱ ہش ۵ جنوری ۱۹۷۲ء	نمبر ۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۳ صلح کی رپورٹ مظہر ہے کہ :-

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

ربوہ ۔ ۴ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت تا حال گلے میں شدید درد اور کھانسی کی وجہ سے خراب ہے ۔

احباب جماعت التزام اور توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو کامل شفا عطا فرمائے ۔ آمین

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی کچھ عرصہ سے متواتر بیمار چلے آتے ہیں ۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

اساتذہ کے لئے نادر موقع

مغربی افریقہ میں نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے سکنڈری سکول کھل گئے ہیں اور مزید جلد کھل رہے ہیں ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان میں کام کرنے کے لئے ہمیں ایسے مخلص اور محنتی شادی شدہ کارکنوں کی ضرورت ہے جو میاں بیوی ماسٹر کی ڈگری رکھتے ہوں ۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

کامل اخلاص اور عقیدت و محبت کے ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو

جب اس طور پر درود پڑھوگے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے عجیب انوار و برکات نازل ہونگے

"درود شریف اس طور پر نہ پڑھیں کہ جیسا عام لوگ طوطے کی طرح پڑھتے ہیں ۔ نہ ان کو جناب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کامل خلوص ہوتا ہے اور نہ وہ حضور تام سے اپنے رسول مقبولؐ کے لئے برکاتِ الٰہی مانگتے ہیں درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہیئے کہ رابطۂ محبتِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اِس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گذرا ہے جو اس مرتبہ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا، یا کوئی ایسا فرد آنے والا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔

اور قیام اِس مذہب کا اس طرح پر ہو سکتا ہے کہ جو کچھ محبّانِ صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اُٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اُٹھا سکیں ۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے، وہ سب کچھ اُٹھانے کے لئے دِلی صدق سے حاضر ہو ۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قُوّتِ واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اُٹھانے سے دِل رُک جائے اور کوئی ایسا حُکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دِل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو، اور کوئی ایسی مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتی ہو جو اِس جنس کی محبت میں حصّہ دار ہو ۔ . . . . . پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے ۔ اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہوں گے"

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۱۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہٖ کا ارشاد

موصی صاحبان کی ایک ذمہ داری

"ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآنِ کریم کی تعلیم کا انتظام کریں ۔ دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآنِ کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں ۔ تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں ۔ (عمومی نگرانی ، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف اُن کے گھر میں بلکہ اُن کی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآنِ کریم نہ جانتی ہو ۔ ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو ، ترجمہ جانتی ہو ۔ اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں ، ترجمہ بھی جانتے ہوں ۔ اور قرآنِ کریم کے نُور سے حصّہ لینے والے ہوں ، تا قیامِ احمدیت کا مقصد پورا ہو"

(قرآنی انوار ص۹۶ ۔ الفضل ۱۰ اگست ۱۹۶۷ء)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

خلافت لائبریری ربوہ کی نئی عمارت کے اِفتتاح کے موقع پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ایمان افروز خطاب

قرآن کریم نے ایک ماڈل لائبریری کا ذکر فرمایا ہے جو لائبریریوں کے لئے ایک اُسوہ اور مثال ہے

اس اسوہ کی پیروی میں ہمیں ایسی لائبریریاں بنانی چاہئیں جن میں ابدی صداقتوں کو محفوظ رکھنے کا انتظام ہو

مورخہ ۳ر اخاء ۱۳۵۰ ہش (۳ر اکتوبر ۱۹۷۱ء) پانچ بجے شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت لائبریری کی نئی عمارت کے افتتاح کے مبارک موقعہ پر جو افتتاحی تقریر فرمائی تھی وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔ (یوسف سلیم انچارج شعبہ زودنویسی)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"اللہ تعالیٰ جس رنگ میں جماعت احمدیہ کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نواز رہا ہے اُس کا شکر نہ ہماری زبان، نہ دُنیا کی ساری زبانیں مِل کر ادا کر سکتی ہیں۔ وہ ہمیں ترقی پہ ترقی دیتا چلا جا رہا ہے۔ ہماری ضرورتوں کو پورا کرتا چلا جا رہا ہے اور خدمتِ اسلام کے جذبہ کو سیر کرنے کے سامان پیدا کرتا چلا جا رہا ہے۔ جس طرف یا جس جہت کو نگاہ کریں اس کے فضل اس کی رحمتیں، اور اس کی برکتیں ہمارے سامنے آتی ہیں۔

جس وقت فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس لائبریری کی تجویز سوچی، اور ہمارے سامنے پیش کی، اُس وقت یہ ایک بہت بڑا منصوبہ معلوم ہوتا تھا۔ ہم اُس وقت بھی خوش تھے، اور اب اس کے پایۂ تکمیل تک پہنچنے پر بھی خوش ہیں۔ اور خدائے رحمٰن کی حمد کے ترانے گاتے ہیں لیکن اُس وقت کی آنکھ نے جس کو بڑا دیکھا آج کی آنکھ اُسے چھوٹا پا رہی ہے۔ اس لئے موجودہ ضرورت کے مطابق یا یوں کہنا چاہیئے کہ آج سے آئندہ دس سال کی ضرورت کے لئے ہمیں جس لائبریری کی عمارت چاہیئے وہ پچاس ہزار یا لاکھ دو لاکھ نہیں بلکہ

پانچ لاکھ کتب پر مشتمل لائبریری

ہے جس کی ضرورت میں محسوس کر رہا ہوں اور میری آنکھ اسے دیکھ رہی ہے۔

ابھی یہیں پہ بیٹھے ہوئے میں نے سوچا کہ اس لائبریری کے پیچھے جو زمین ہے اس کو ابھی سے لائبریری کی عمارت کے لئے وقف کر دیا جائے ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ اللہ تعالیٰ اس عمارت کی تعمیر کی توفیق فضل عمر فاؤنڈیشن کو دے گا یا مجموعی طور پر جماعت احمدیہ کو یہ توفیق دے گا۔ بہر حال اس پہ خرچ نسبتاً بہت زیادہ ہوگا۔ لیکن یہ ایک ضرورت ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ جب بھی کسی ضرورت کی طرف نشاندہی فرماتا ہے تو وہ اس کے پورا کرنے کے سامان بھی پیدا کر دیتا ہے۔

ہم کیا چیز ہیں۔ ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں، نہ دُنیا کا مال اور دولت ہمارے پاس ہے اور نہ اثر و اقتدار ہمارے پاس ہے۔ چھوٹے چھوٹے جائز کام کروانے کے لئے ہمیں بڑی تگ و دو کرنی پڑتی ہے۔ بیچ میں کوئی نہ کوئی ایسا گُرگ بھی آجاتا ہے جو اندھیرے میں ٹٹول رہا ہوتا ہے اور سمجھتا ہے احمدیوں کو تھوڑی سی سوئی چبھو دی جائے تو بڑا ثواب کا کام ہے لیکن وہ سوئی جب ہمیں چبھتی ہے تو ہم خوش ہوتے ہیں یہ سوچ کر کہ کسی نے یہ جو محاورۃً کہا تھا "انگلی کٹا کر شہیدوں میں شامل ہو گیا۔" وہ شاید ہمارے متعلق ہی کہا تھا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ نے گردنیں کٹوائیں اور اسلام کے باغ کو تر و تازہ کیا۔ ہماری حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ ہمیں بھی سینہ سے لگاتا ہے اور نتیجہ وہی نکالتا ہے کہ اسلام اپنے غلبہ کی شاہراہ پر آگے ہی آگے بڑھتا چلا جا رہا ہے۔

غرض اب یہ عمارت مجھے مختصر معلوم ہوتی ہے۔ لیکن میں نے سوچا (اور ابھی اور سوچنے کا بڑا وقت ہے اور ضرورت بھی ہے) کہ قرآن کریم نے ایک

ماڈل لائبریری

کا ذکر فرمایا ہے۔ اس کی تفصیل میں تو میں اِس وقت نہیں جاؤں گا۔ کیونکہ وقت نہیں رہا۔ وہ ماڈل لائبریری جس کا ذکر قرآن کریم میں ہے۔ اُسی ماڈل پر، اُسی اُسوہ پہ ہمیں اپنی لائبریریاں بنانے کے متعلق سوچنا چاہیئے اور ان کو بنانا چاہیئے۔ مثلاً حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہے۔ آپؐ کی زندگی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ ابد تک ایک اُسوہ ایک مثال بنا دیا ہے۔ قرآن کریم نے صرف یہی نہیں کہا کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بڑی شان ہے۔ قرآن کریم نے یہ فرمایا ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جو شان ہے جس حد تک تمہاری قوت اور استعداد ہے، اس کے مطابق آپؐ کے اُسوہ کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو بناؤ اور جس حد تک تمہاری قوت اور استعداد ہے اس کے مطابق اور اس حد تک تم اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کو حاصل کرو۔ اسلام میں کوئی ایسا ڈھانچہ نہیں جس کے اندر روح نہ ہو بلکہ ایسی ہستیاں ہیں جو ہیں تو عام انسانی جسم مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود میں گم ہو کر اور قرآن کریم کے نور سے منوّر ہو کر دوسروں کے لئے نمونہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بنتی ہیں۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی حقیقی معنی میں تمام بنی نوع انسان کے لئے اسوہ اور نمونہ ہے اور قرآن کریم کی وہ لائبریری جس کی طرف میں ابھی اشارہ کیا ہے وہ لائبریریوں کے لئے ایک اسوہ اور مثال ہے اس کے مطابق اپنی لائبریریوں کو بنانا چاہیئے۔

قرآن کریم نے جس لائبریری کا ذکر کیا ہے وہ خود قرآن کریم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے متعلق فرماتا ہے فیہا کتب قیمۃ (البینۃ الم) اور اس کے بہت سے معنے ہیں۔ چنانچہ پہلے مفسرین نے اس آیت کی ایک تفسیر یہ بھی کی ہے کہ قرآن کریم میں پہلی کتب موجود ہیں۔ یعنی ہر نبی کی طرف جو شریعت نازل ہوئی اس میں جو ابدی صداقت پائی جاتی تھی۔ اس کو قرآن کریم نے محفوظ کر لیا۔ اس واسطے اس میں حضرت موسےٰ علیہ السلام کی کتاب بھی ہے اور حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب بھی ہے (یعنی اس کی شریعت یا اس کی تفسیر سمجھنا چاہیئے) جو ابدی صداقتیں جس جس شرعی نبی پر نازل ہوئیں اس پہلو کو قرآن کریم نے لے لیا اور پہلے زمانے میں چونکہ غیر شرعی نبیوں پر بھی کچھ ردوبدل کے ساتھ بعض شرعی احکام نازل ہو جاتے تھے۔ (لیکن یہ ایک علیحدہ باریک مضمون ہے اس کو اگر کسی وقت توفیق ملی تو بیان کر دیا جائے گا آپ خود سوچیں) بہرحال پہلے جتنی کتب تھیں شریعت ہی کو ہم لیتے ہیں، وہ قرآن میں موجود ہیں۔

غرض لائبریری وہ مقام ہے جہاں قرآن کریم کے اسوہ کی روشنی میں ابدی صداقتوں کو محفوظ رکھنے کا انتظام کیا جاتا ہے۔ یعنی قرآن کریم کی اصطلاح میں لائبریری کے یہ معنے ہیں کہ وہ انتظام جس کے ذریعہ سے ابدی صداقتوں والی کتب کو محفوظ رکھنے کا انتظام کیا جاتے۔ روحانی طور پر اور معنوی لحاظ سے

قرآن کریم بہترین لائبریری ہے

کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالےٰ نے اٹھائی ہے۔ دنیا میں مسلمانوں نے جو دوسری لائبریریاں بنائیں۔ اس بات کو چھوڑیں کہ اس میں ان کی نیتیں کیا تھیں، لیکن بعض مسلمانوں نے قرآنی لائبریری کی شکل پر اسی کے طریقے پر عمارتیں بنائیں اور کتابوں کی حفاظت کا سامان پیدا کیا۔ وہ کبھی کامیاب ہوئے کبھی ناکام ہوئے بہت بڑے اور شاندار کتب خانے جن میں ہمارے سینکڑوں ہزاروں اولیاء اللہ کی فکر کا نتیجہ محفوظ کیا گیا تھا، وہ دشمنوں نے جلا دیا۔ میں سمجھتا ہوں اس کی اور بھی وجوہات ہو سکتی ہیں مگر ایک وجہ یا کمزوری یہ بھی ہو سکتی ہے کہ شاید اس کی حفاظت کے لئے دعائیں نہ کی گئی ہوں۔ لیکن اللہ تعالےٰ کے کام میں ایک مصلحت تو نہیں ہو سکتی۔ اس کے تو ایک کام میں ہزاروں مصلحتیں ہوتی ہیں اس کی تفصیل میں کبھی میں اسوقت نہیں جا سکتا

بہرحال اگر قرآن کریم کی شکل پر اور اسی مقصد کے حصول کے لئے کوئی لائبریری ہو تو اس کی غرض یہ ہونی چاہیئے کہ جس رنگ میں بھی "ابدی صداقت" اور اس کی تفسیر ہے وہ اس میں محفوظ ہو۔

جیساکہ میں نے ابھی کہا تھا کہ اس لائبریری کو ہم بعد میں کسی اور کام میں لے آئیں۔ تو یہی ہوگا جو میرے دماغ نے اس وقت سوچا ہے واللہ اعلم یہ سکیم کس وقت پوری ہو۔ دوسری لائبریری بن جائے تو اس میں ابدی صداقتوں والی کتب ہیں یعنی قرآن کریم اور اس کی تفسیر صرف وہ رہیں اور وہ بھی شاید پچاس ہزار سے لاکھ تک بن جائیں۔

غرض یہ لائبریری قرآن کریم اور اس کی تفسیری کتب کے لئے ہو اور جب میں تفسیر کہتا ہوں تو اس سے مراد جماعت احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سب ارشادات قرآن کریم کی تفسیر ہیں

قرآن کریم کی اوّلین تفسیر

ہے جو شارع علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زبان مبارک سے نکلی یعنی سب سے اچھی اور بہتر اور حسین اور قابل قبول تفسیر دراصل حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں۔ اس کے بعد باری آتی ہے دوسرے مفسرین الٰہی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی فرزندوں کی جنہوں نے اپنی زندگیاں قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے اور

ان علوم کے خزانوں کو کتابی شکل دینے پر خرچ کیں۔ تو یہ پھر قرآن کریم کی یعنی فیہا کتب قیمۃ کی ظاہری طور پر ایک شکل بن جائے گی ویسے تو جو علوم صحیحہ ہیں ان ساروں کا منبع دراصل قرآن کریم ہی ہے لیکن جو دوسرے علوم ہیں مثلاً سائنس ہے۔ آج کا سائنسدان جو حقیقت پاتا ہے اس کی بنیاد قرآن کریم پر ہے اور یہ ہم ثابت کر سکتے ہیں۔ کوئی عیسائی لیڈر تو یہ نہیں کوئی ٹٹ پونجیا کھڑا ہو جاتے ہمیں ستانے کے لئے، کوئی مانا ہوا لیڈر سامنے آکر بات کرلے۔ ہم انشاء اللہ یہ ثابت کریں گے کہ یہ سارے علوم جو حقیقت پر مبنی ہیں وہ قرآن کریم کے منبع سے نکلے ہیں وہ باتیں جو مثلاً ۱۹۱۰-۲۰ کے درمیان صداقتیں سمجھی گئی تھیں مگر بعد میں پتہ لگا کہ وہ صداقتیں نہیں تھیں ان کا قرآن کریم سے کوئی تعلق نہیں۔ اس واسطے ہر وہ چیز جو

قرآن کریم کے منبع

سے نہیں نکلی وہ مشتبہ ہے اور اسکو ہم صداقت نہیں تسلیم کر سکتے۔

بہرحال چونکہ یہ مشتبہ علوم ہیں یہ دوسری لائبریری کے اندر آجائیں گے۔ یہ کوئی بڑی چیز نہیں پچاس ہزار یا ایک لاکھ کتب کی بات ہے اور اس کے لئے افراد کو بھی خرچ کرنا پڑے گا اور جماعت کو بھی خرچ کرنا پڑے گا۔ انشاء اللہ جماعت تو اپنی توفیق کے مطابق خرچ کرے گی لیکن افراد سے میں یہ کہوں گا کہ آپ اپنی زندگی میں (اور آپ سے میری مراد وہ دوست ہیں جنہیں علم کا شوق ہے اور کتابیں خریدتے ہیں) بہت سی کتب ایسی بھی خریدتے ہیں کہ جب پڑھ لیتے ہیں تو ان میں آپ کو کوئی دلچسپی باقی نہیں رہتی۔ پس ایسے دوستوں کو سوچنا چاہیئے کہ ایسی کتاب میں ایک ہزار دوسرے آدمیوں کو دلچسپی ہو سکتی ہے اس واسطے وہ ایسی کتب لائبریری میں بھیج دیں۔ ان کا اپنا شوق تو پورا ہو گیا۔ میں نے کئی گھروں میں دیکھا ہے کتابیں پڑھنے کے بعد ڈھیر لگا ہوا ہے جیسے ردی پڑی ہوتی ہے آپ ان کو ضائع نہ کریں اگر آپ کے بھائی پڑھنا چاہتے ہیں تو ان کو پڑھنے کا موقع دیں۔ آپ کا اس میں کوئی نقصان نہیں۔ جو آپ نے خرچ کیا اس کی آپ نے قیمت وصول کر لی آپ نے کتاب پڑھ لی۔ اب آپ کو اس میں دلچسپی کوئی نہیں رہی اس لحاظ سے اگر آپ یہ نیت کریں کہ اگر آپ ایسی کتاب لائبریری میں بھیج دیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ اگر ہماری ساری جماعت اس طرف توجہ کرے (ساری جماعت سے مراد پاکستان کی جماعت نہیں بلکہ ساری دنیا کی جماعتیں مراد ہیں جن میں کروڑ ڈیڑھ کروڑ سے بھی شاید زیادہ افراد ہوں۔ پس اگر دوست توجہ کریں تو ہمیں سال میں

ایک لاکھ کتابیں

آسانی سے مل سکتی ہیں۔

لیکن اس کے لئے یاد دہانیاں کروانی پڑیں گی ہماری جماعت کا امریکہ میں، افریقہ میں انگلستان میں اور دوسرے یورپی ملکوں میں نظام قائم ہے۔ ان کو خاص توجہ دے کر یہ کام کرنا پڑے گا وہ کتابیں بھیجتے چلے جائیں۔ ہر رطب و یابس بھیج دیں کیونکہ ہر آدمی کی جو دلچسپی ہے ضروری نہیں کہ اصولی طور پر ہمیں بھی وہی دلچسپی پائی جائے وہ بھیج دیں جو ہمارے کام کی نہیں ہوگی ممکن ہے ہم اسے کسی کباڑیے کے پاس بیچ کر پانچ دس کتابوں کی بجائے کوئی اچھی اور مفید مطلب کتاب خرید لیں یا انکو ویسے جلا دیں۔ اگر اخلاق کو خراب کرنے والی ہیں۔

پس ایک تو جماعت خرچ کرے گی دوسرے افراد کو مفت میں ثواب کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ جب انہوں نے کتاب خریدی، اپنی ذات پر خرچ کیا کتاب پڑھ کر قیمت وصول کر لی۔ وہی کتاب اپنے دوسرے بھائیوں کے پڑھنے کے لئے یہاں بھجوا دیں آپ کو ثواب مل جائے گا۔ یہ پھر ساری کتب اس اگلی لائبریری میں جائیں گی۔ اس وقت تو ہم اسی سے کام لیں گے۔

غرض یہ ابتداء ہے۔ ابھی تو یہ درخت ہے جس کو پھل نہیں لگا۔ یعنی لائبریری کی عمارت تو مفید نہیں یا لائبریری کی عمارت میں محفوظ ہونے والی کتب آپ کو یا دوسرے دوستوں کے لئے مفید نہیں جب تک وہ کما حقہ استفادہ نہ کریں پس یہ لائبریری تو بن گئی مگر ابھی اس لائبریری کے لئے نئی کتابیں نہیں خریدی گئیں جو

خلافت لائبریری

کی کتب ہیں وہی یہاں منتقل ہوئی ہیں میں نے انجمن سے کہا تھا کہ وہ پچاس ہزار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فوری طور پر مہیا کریں اور ایک کمیٹی بنائی تھی وہ بڑی سست ثابت ہوئی ہے۔ اس کمیٹی میں میر داؤد احمد صاحب بھی ہیں اور غنی صاحب بھی ہیں۔ ان کو میں نے تاکید کی تھی کہ ہر مہینے کمیٹی کا ایک اجلاس ضرور کیا کریں۔ مجھے نہیں یاد کہ پچھلے تین مہینے سے ان کی کوئی رپورٹ میرے پاس آئی ہو۔ بہرحال ان کی سستی کا تو سب کو پتہ لگ گیا اب یہ چھپی ہوئی بات نہیں رہی اگر یہ سستی دور کریں گے تو وہ بھی سب کو بتا دیں گے کہ اب انہوں نے سستی دور کردی ہے۔ یہی ایک علاج ہے ان کی غفلت کا۔ اب ان کو توجہ دینی چاہیئے۔ ویسے جتنا انہوں نے کام کیا ہے گو بہت تھوڑا ہے لیکن وہ بڑا ٹھوس تھا مثلاً ابتدائی کتب ہیں

لائبریری کی ابتدائی کتاب

کیٹلاگ یعنی کتابوں کی کتاب ہوتی ہے۔ انہوں نے اس کا انتخاب کرلیا تھا وہ بھی میرے خیال میں کئی ہزار روپے کی بنتی تھی۔ دنیا میں بڑی عجیب عجیب کیٹلاگ بن چکی ہیں۔ پھر یہ بھی دیکھنا ہے کہ مثلاً روس میں ہیں تاشقند اور عاشق آباد وغیرہ کے کتب خانوں کی کیٹلاگ مل جائے جس کا ایک حصہ تو بہرحال محفوظ ہے ایک حصہ تو بدقسمتی سے دشمنوں نے جلادیا ہے۔ مگر ایک حصہ اب بھی محفوظ ہے۔ یہ کیٹلاگ مل جائے تو ممکن ہے اسلام کو غالب کرنے کے لئے ہماری جو تحقیق ہے اس میں وہ مفید ہو۔ بہرحال کیٹلاگ کے متعلق اس کمیٹی کا پہلا انتخاب بڑا اچھا ہے۔ یہ بھی کئی کئی ہزار روپے کی ایک کتاب آتی ہے۔ میرے خیال میں انہوں نے ایک کیٹلاگ پچاس ہزار روپے کی بتائی تھی (اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے محترم میر داؤد احمد صاحب سے استفسار بھی فرمایا) غرض ایک کیٹلاگ بک یعنی کتابوں کی کتاب کا انتخاب ہوچکا ہے۔ پھر اس میں سے آگے کتابیں منتخب کرکے منگوائی ہیں۔

قرآن کریم کی ایک پیشگوئی تھی۔

اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ (التکویر: ۱۱)

دنیا کے رطب و یابس میں پڑ جانے کی وجہ غالباً اس پیشگوئی کو ثابت کرنا تھا چنانچہ دنیا میں کتابوں کی بے تحاشا اشاعت کی گئی ہے بعض ایسی کتابیں بھی ہیں جن کی کروڑ کروڑ کاپیاں نکلی ہیں اور دنیا میں پھیلی ہیں اور ایک کتاب ایسی ہے جو اپنی بنیاد کے لحاظ سے صداقت تھی مگر بعد میں تحریف کردی گئی اور وہ بائیبل ہے۔ میرے سینے میں ایک آگ لگی ہوئی ہے کہ جس کثرت کے ساتھ عیسائیوں نے بائیبل کو ہر جگہ پہنچایا ہے۔ ہمیں قرآن کریم کو پہنچانا چاہیئے۔ دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اور وہ پریس بھی جلدی لگ جائے اور

قرآن کریم کے تراجم

دنیا کی ہر زبان میں شائع ہونے لگ جائیں۔ اس وقت دنیا کے ہر اچھے ہوٹل کے ہر کمرے میں بائیبل کا ایک نسخہ پڑا رہتا ہے یہ علیحدہ سوال ہے کہ ایک لاکھ میں سے شاید ایک آدمی بھی اس کے پڑھنے میں دلچسپی نہیں لیتا لیکن اس کا نسخہ پڑا ہوا ہے۔ اگر کوئی پڑھنا چاہے تو وہ پڑھ سکتا ہے۔ اُسے یہ سہولت میسر ہے لیکن اگر کوئی آدمی کسی ہوٹل کے کمرے میں پانچ دن کے لئے رہے اور وہ قرآن کریم پڑھنا چاہے تو نہیں پڑھ سکتا کیونکہ آپ نے وہاں قرآن کریم کا نسخہ نہیں رکھا ہوا اور جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے یہ ہر زبان میں ہونا چاہیئے اور اس کے لئے ایک اچھے پریس کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے کوشش ہو رہی ہے اس کے لئے جو امپورٹ وغیرہ کا انتظام کرنا تھا وہ مسئلہ اب آخری مرحلوں پر ہے۔ خدا کرے یہ پریس جلدی بن جائے۔ اگر یہ ایک سال میں لگ جائے تو ہم اپنا کام شروع کردیں گے۔ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں بڑا کام کرنے والا ہے۔

بہرحال اِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ کی اس قرآنی پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے ہر رطب و یابس پر مشتمل نشر کا سامان ہوگیا۔ اب ہمارا کام یہ ہے کہ ہم جو مفید چیز ہے اس کو لیں اور اپنی لائبریری میں محفوظ رکھیں۔

پھر بچوں کے لئے مثلاً بعض اچھی کہانیاں ہیں جو ان کے اخلاق کو خراب کرنے والی نہ ہوں . . . . . سنوارنے والی ہوں یہ بھی بڑی مفید چیز ہے بچوں کا اپنا سیکشن علیحدہ ہوسکتا ہے دراصل یہ معاملہ ذرا سوچ کر طے کرنے والا ہے۔ ابھی تک تو میرے ذہن میں نہیں کہ ہماری جماعت میں ایسے دوست ہوں جن کے اس قسم کے دماغ ہوں اور وہ بچوں کے لئے مفید کتابوں کا انتخاب کرسکیں لیکن یہ

ایک اہم ضرورت

ہے کہ ہر عمر کے بچے کے دماغ کے لئے علیحدہ کہانی چاہیئے۔ میرا دوسرا لڑکا آٹھویں جماعت تک ہماری کتابیں جو اس عمر کی تھیں پڑھ گیا مزید پڑھنے کے لئے کوئی کتاب نہ رہی۔ اس وجہ سے اس کے دماغ کو ایسا جھٹکا لگا کہ پڑھائی کی طرف اس کی توجہ نہیں رہی۔ میں اُسے بعض دفعہ فیروز سنز کی دکان پر لے جاتا تھا جس کتاب کو میں اٹھاتا تھا وہ کہتا یہ بھی میں نے پڑھی ہے وہ بھی میرے پاس ہے یہ بھی میرے پاس ہے۔ حالانکہ سائنسی علوم کے متعلق بچوں کی اس عمر کے لئے مفید کتابیں اس کثرت سے ہونی چاہئیں کہ پڑھنے والا بچہ دن رات ایک کرکے پڑھے مگر کتب ختم نہ ہوں۔ دوسروں نے تو خیال نہیں کیا۔ کم از کم ہمارے ملک میں تو اس طرف توجہ نہیں ہوئی یا بعض دوسرے ملکوں میں بھی ایسا ہی ہو۔ بعض نے شاید توجہ کی ہو۔ بہرحال سارے ملکوں کے متعلق تو میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔

یہ ایک اہم ضرورت ہے

اس طرف توجہ کرنا ضروری ہے۔

پس ایک خلافت لائبریری تو بن گئی گو اس کے اندر روح ابھی اسی قدر ہے جتنی پہلی عمارت میں تھی۔ کیونکہ نئی کتابیں تو ابھی نہیں آئیں اس کا ارتقاء ابھی ہونا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی بھی توفیق بخشے اور ایسے آدمی بھی عطا فرمائے جو ریسرچ اور تحقیق کی طرف متوجہ ہوں یہ ذمہ داری بھی ہماری ہے کیونکہ ہم ہی ہیں جو علیٰ وجہ البصیرت یہ سمجھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی "خلق" کی کوئی حد نہیں ہے جیسا کہ اس کی صفات کی کوئی حد نہیں ہے۔ اس کی "خلق" کے خواص کی بھی حد نہیں ہے یعنی اگر ان لوگوں کو مزید دس کروڑ سال ریسرچ کی توفیق ملتی رہے تب بھی وہ اس مقام پر کبھی نہیں پہنچ سکتا کہ وہ یہ کہہ سکیں کہ ہم نے جلد کے اندر داخل ہو کر اس کے اندر کے علوم کا احاطہ کرلیا ہے وہ کتنی ہی کوشش کرے پھر بھی وہ اپنے آپ کو سمندر کے کنارے پر کھڑا ہوا ہی محسوس کرے گا۔

پس ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ سمجھتے ہیں کہ

ریسرچ اور تحقیق کا کام

ختم نہیں ہوا اور وہ ہر جہت میں ہونا چاہیئے۔ ہر علم سے جو تعلق ریسرچ رکھتی ہے اس لحاظ سے وہ ریسرچ ہونی چاہیئے، وہ تحقیق ہونی چاہیئے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے جو مقالے لکھوانے شروع کئے تھے ان کے لکھنے والوں کی تعداد ہر سال کم ہوتی جارہی ہے یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اس سال صرف پانچ مقالے آئے ہیں۔ پس ہم نے تھکنا نہیں۔ نہ تھک کر ہم کہیں ٹھہر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی اجازت نہیں دی وہ کہتا ہے بس چلتے چلے جاؤ اگر تھک جاؤ تب بھی کھڑے نہ ہونا حرکت میں رہو پھر میں برکت دیتا چلا جاؤں گا۔ پس خدا تعالیٰ نے ہمیں ٹھہرنے کی اجازت نہیں دی اور ابھی تو کام کی ابتداء ہے۔ ہماری ضرورتیں بڑھ رہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی ہماری کوشش اور جدوجہد ہونی چاہیئے۔ ویسے خدا تعالیٰ فضل بھی بڑا کر رہا ہے۔ اب فضل عمر فاؤنڈیشن کو تین سال میں کل سرمایہ پر چھ لاکھ روپے نفع ہوا ہے۔ گویا ایک سال میں دو لاکھ روپے جس کا مطلب ہے تقریباً ۶ فیصد سالانہ یہ بھی ایک تجارتی لائن ہے جو فضل عمر فاؤنڈیشن نے لی۔ ایک لائن ہے تجارت کی جو نصرت جہاں آگے بڑھو نے لی اور وہ اللہ تعالیٰ سے تجارت ہے اور اس تجارت میں مغربی افریقہ کے ایک مقام پر چار مہینے میں دو ہزار پونڈ کی تجارت پر اللہ تعالیٰ نے

چھ ہزار پونڈ کا نفع

عطا فرمایا یعنی تین سو گنا نفع چار مہینے کے اندر۔ پس دولت کا اصل مالک تو اللہ تعالیٰ ہی ہے لیکن میرا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس (فضل عمر فاؤنڈیشن والی) لائن کو چھوڑ دیا جائے مختلف لائنوں پر ہی کہ ہم نے ترقی کرنی ہے سارے راستے دراصل ہمارے لئے بنے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سب راستوں کے پہچاننے کی اور ان کے اوپر اس تیزی کے ساتھ اور اس بشاشت کے ساتھ چلنے کی توفیق عطا فرمائے جس تیزی اور بشاشت کے ساتھ چلنے کا ہم سے وہ مطالبہ کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے فضل کے بغیر تو ہم اس کی رحمت اور فضل کو حاصل نہیں کرسکتے۔

اس کے بعد سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے فاؤنڈیشن کے وائس چیئرمین، سیکرٹری اور ڈائریکٹر صاحبان مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور مکرم وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید کی معیت میں اپنے دست مبارک سے وسطی دروازہ کھولا۔ لائبریری کے مین ہال اور دوسرے کمروں کا ملاحظہ فرمایا اور اس کے بعد سنگ مرمر کی اس تختی کی نقاب کشائی فرمائی جس پر خلافت لائبریری کی اس نئی عمارت کے تنصیب سنگ بنیاد اور افتتاح درج ہے۔ آخر میں حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔

قرآن کریم کی ایک فضیلت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"قرآن شریف کو سب کتابوں پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ جس قدر قرآن شریف میں امور تکمیل دین کے جیسے مسائل توحید اور ممانعت انواع و اقسام شرک اور معالجات امراض روحانی اور دلائل ابطال مذاہب باطلہ اور براہین اثبات عقائد حقہ وغیرہ بکمال شد و مد بیان فرمائے گئے وہ دوسری کتابوں میں درج نہیں۔"

(براہین احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا چھ صد ۶۰۰ گولیاں بیس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۶۳۴ گول کچہری بازار لائل پور فون ۲۰۵۴

پروگرام سروس یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودہا

روانگی از سرگودھا		روانگی از لاہور	
(۱) ۳-۳۰ صبح	(۱۹) ۱۱-۱۰	(۱) ۲-۴۰ صبح	(۱۹) ۱۱-۱۰
(۲) ۳-۵۵	(۲۰) ۱۱-۲۵	(۲) ۲-۵۰	(۲۰) ۱۱-۴۰
(۳) ۴-۲۰	(۲۱) ۱۱-۵۰	(۳) ۳-۰۰	(۲۱) ۱۲-۳۰
(۴) ۴-۴۵	(۲۲) ۱۲-۱۵	(۴) ۳-۱۰	(۲۲) ۱۳-۳۰
(۵) ۵-۱۰	(۲۳) ۱۲-۴۰	(۵) ۳-۴۵	(۲۳) ۱۳-۴۰
(۶) ۵-۳۵	(۲۴) ۱۳-۵	(۶) ۳-۵۵	(۲۴) ۱۴-۳۰
(۷) ۶-۰۰	(۲۵) ۱۳-۳۰	(۷) ۴-۵۵	(۲۵) ۱۵-۰۰
(۸) ۶-۲۵	(۲۶) ۱۴-۲۰	(۸) ۵-۰۰	(۲۶) ۱۵-۱۰
(۹) ۶-۵۰	(۲۷) ۱۴-۴۵	(۹) ۵-۳۰	(۲۷) ۱۶-۰۰
(۱۰) ۷-۱۵	(۲۸) ۱۵-۱۰	(۱۰) ۵-۴۰	(۲۸) ۱۶-۱۰
(۱۱) ۷-۴۰	(۲۹) ۱۵-۳۵	(۱۱) ۵-۵۰	(۲۹) ۱۶-۲۰
(۱۲) ۸-۵	(۳۰) ۱۶-۰۰	(۱۲) ۶-۰۰	(۳۰) ۱۷-۰۰
(۱۳) ۸-۳۰	(۳۱) ۱۶-۳۰	(۱۳) ۷-۵۰	(۳۱) ۱۷-۴۰
(۱۴) ۸-۵۵	(۳۲) ۱۷-۱۵	(۱۴) ۸-۰۰	(۳۲) ۱۷-۵۰
(۱۵) ۹-۲۰	(۳۳) ۱۸-۰۰	(۱۵) ۸-۱۰	(۳۳) ۱۸-۳۰
(۱۶) ۹-۴۵	(۳۴) ۱۹-۰۰	(۱۶) ۹-۰۰	(۳۴) ۱۹-۵
(۱۷) ۱۰-۱۰	—	(۱۷) ۹-۱۰	(۳۵) ۱۹-۳۰
(۱۸) ۱۰-۳۵	—	(۱۸) ۱۰-۳۰	—

(جنرل منیجر)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُرشوکت و پُرجلال اشتہارات کا مجموعہ

یعنی

مجموعہ اشتہارات

جلد اوّل

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ رسالت کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں۔ ہم انہیں "مجموعہ اشتہارات" کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں۔ جن کی جلد اوّل طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہے۔

ہدیہ جلد اوّل مجلد علاوہ محصول ڈاک دس ۱۰ روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس ۳۰ روپے۔ باقی دو جلدیں بھی جلد طبع ہو جائیں گی انشاء اللہ آرڈر بُک کروا لیں

ملنے کا پتہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

فون نمبر ۲۸۱

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے سونے کے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سیٹ وغیرہ۔

فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

کاغذ — اور — گتہ

بازار سے رعائتی نرخوں پر خریدنے کے لئے

پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۵۲۳ پر تشریف لائیں

گھر ملک عبداللطیف ستکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ — گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

ہز ایکسی لینسی الحاج ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خانصاحب:۔

"مکرمی جناب حکیم مبارک احمد خانصاحب طبیہ عجائب گھر کو بڑی خوبی اور تندہی سے چلا رہے ہیں اور اس ادارے سے یونانی ادویہ اعلیٰ سے اعلیٰ نہایت خالص دستیاب ہو سکتی ہیں طبیہ عجائب گھر اعلیٰ پیمانے پر خدمت خلق بجا لاتا ہے اور رفاہ عامہ کا ایک اہم شعبہ ہے جس پر حکیم مبارک احمد صاحب بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔" فہرست ادویہ کارڈ آنے پر مفت۔

طبیہ عجائب گھر۔ ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ ۱۵ روپے — **نورِ نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس ۲۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۳۸

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریکِ جدید ربوہ

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ دو ۲ روپے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں

(مینیجر)

یکروزہ بچھیاں چوزے، لیور کی خوراک، ٹیکے

ملنے کا پتہ

خلیل پولٹری فارم ربوہ

ریٹ

یکروزہ بچھیاں نوے فیصد چن کر ۳۰۰ روپے سینکڑہ ۳ فی صد زائد۔ ۱۰۰۰ یا زائد خریدار کو ۱۰ فیصد زائد

یکروزہ مرغ ۵۰ روپے سینکڑہ (مینیجر)

هر قسم کا سامان سائنس واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون نمبر ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں

حبِ اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا

مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۰ روپے

فی تولہ:۔ ۲ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

فون نمبر ۲۴۸۴

بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ماہنامہ الفرقان کے متعلق حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے ...... پس مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دلی اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ:۔ سات ۷ روپے

منیجر الفرقان ربوہ

خریدارانِ الفرقان سے ضروری گذارش

ماہنامہ الفرقان کے بہت سے خریدار سالانہ جلسہ کے موقعہ پر دسمبر میں اپنا سالانہ چندہ جمع کراتے ہیں اس سال ہنگامی حالات کے باعث جلسہ دسمبر میں نہیں ہو سکا۔ اس لئے جملہ احباب جن کا چندہ ماہ دسمبر میں ختم ہو چکا ہے بہت جلد آئندہ سال کا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں یہ منی آرڈر ۱۵ جنوری ۱۹۷۲ء سے پہلے پہلے مل جائیں ورنہ ایسے احباب کے نام ۱۵ جنوری ۱۹۷۲ء کو وی پی کر دیئے جائیں گے۔ جو دوست کسی مجبوری سے اس وقت وی پی وصول نہ کر سکتے ہوں وہ جلد مطلع فرما دیں

(مینیجر الفرقان ربوہ)

خوبصورت امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں و دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ **ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیا سال ــ نیا عزم

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نیا سال شروع ہوگیا ہے۔ ہر احمدی خاتون، ہر احمدی بچی اور لجنہ اماء اللہ کی ہر ممبر و عہدہ دار کو نیئے عزم۔ خلوص اور محنت سے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے پروگراموں میں مندرجہ ذیل امور کو مدّنظر رکھنا چاہیئے:۔

عورت قوم کی تعمیر میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اپنے بچوں اور بچیوں کے دل میں اسلام اور وطن سے محبت پیدا کریں تا وہ ہر قربانی دینے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ تحریک جدید کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں کو سادہ بنائیں حالیہ جنگ کے نتیجہ میں بہت سے علاقے متاثر ہوئے ہیں جس کے نتیجہ میں چندہ میں نمایاں کمی آئی ہے۔ آپ نے متفقہ کوششوں کے نتیجہ میں اس کمی کو دور کرنا ہے تا وہ کام جو ہم نے شروع کئے ہوئے ہیں وہ اپنے وقت پر پورے ہوں۔ ہر ممبر لجنہ اماء اللہ اپنے چندہ ممبری۔ تحریک خاص لجنہ۔ چندہ ناصرات الاحمدیہ چندہ وقف جدید ناصرات اور چندہ سائنس بلاک میں اتنا اضافہ کرے جس سے وہ کمی پوری ہوجائے۔ اور دوسرے جماعتی اور قومی چندے بھی متاثر نہ ہوں۔

نئے سال سے قرآن مجید کی تعلیم اور اس کی روشنی میں اپنے اخلاق۔ کردار اور زندگی کو سنوارنے پر بہت زور دیا جائے۔ جب تک آپ ہر عورت اور ہر بچی کو ترجمہ قرآن مجید سے واقف نہیں کردائیں۔ وہ اپنی زندگی کے نصب العین سے واقف نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کے دل میں اللہ تعالےٰ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے۔ قرآن اور اسلام سے سچا عشق پیدا ہو سکتا ہے جس کے نتیجہ میں انسان بڑی سے بڑی قربانی دینے کے لئے تیار ہوجاتا ہے۔

نئے سال سے ہر لجنہ اماء اللہ اپنی تنظیم کا جائزہ لے کہ سب احمدی مستورات لجنہ کی تنظیم میں شامل ہیں یا نہیں؟ ہر جگہ ناصرات کی تنظیم قائم ہے یا نہیں۔ ہر ممبر لجنہ اماء اللہ چندہ دیتی ہے یا نہیں؟ ہر ناصرات الاحمدیہ چندہ وقف جدید میں حصہ لیتی ہے یا نہیں؟ جو بہنیں اور بچیاں قرآن مجید ناظرہ یا ترجمہ نہیں جانتیں ان کی تعلیم قرآن مجید کا انتظام کریں۔ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو باقاعدگی سے رپورٹ بھجوایا کریں۔ جو لجنات رپورٹ بھجوانے میں سستی سے کام لیتی ہیں ان کا مرکزی لجنہ سے تعلق کمزور پڑ جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں وہ لجنہ بھی کمزور پڑ جاتی ہے اللہ تعالےٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم اپنے مذہب۔ ملک اور قوم کی خاطر زیادہ سے زیادہ قربانیاں دیتے چلے جائیں۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"میں اپنے بھائیوں کی خدمت میں بڑے درد کے ساتھ اور بڑے زور کے ساتھ یہ بات رکھنی چاہتا ہوں۔ ہم اپنی کوششوں کو اور اپنے عملوں کو اور اپنی محنتوں کو اپنی تدابیر کو اور اپنی جدوجہد کو اور مجاہدہ کو تیز سے تیز تر کردیں ... تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کو ساری دنیا میں غالب ہوتا دیکھ لیں"

ہمارے انصار بھائیوں کو چاہیئے کہ اپنے محبوب آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تکمیل کرتے ہوئے تحریک جدید کے مالی جہاد کی خاطر اپنی ذمہ داریوں کو تیز سے تیز تر کردیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو،

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ جلد دوم چند روز تک انشاء اللہ شائع ہوجائے گی۔ جلد اول تو اکثر بہنوں نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خرید لی تھی۔ اس سال ہنگامی حالات کی وجہ سے جلسہ نہیں ہوسکا۔ اس لئے اس کتاب کی فروخت کی ذمہ داری عہدہ داران لجنات پر ہوگی۔ تمام لجنات کی عہدہ داران اپنی لجنہ اماء اللہ کا جائزہ لے کر اطلاع دیں کہ کتنی کتب انہیں بھجوانے کا انتظام کیا جائے۔ اکٹھی کتاب لینے اور پیشگی قیمت ادا کرنے پر معقول کمیشن ادا کیا جائے گا جو بہنیں قیمت منی آرڈر سے بھجوائیں گی ان کو وی پی کا خرچ نہیں دینا پڑے گا۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی سب بہنیں اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیں تا ہماری نئی نسل کی بچیاں اپنے سے پہلی بہنوں کی خدمات سے واقف ہوں اور ان میں بھی خدمت اور قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔ یہ جلد لجنہ از ہجرت ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۸ء تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی جلد بارہ روپے ہوگی۔

خاکسار **مریم صدیقہ**
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

شیخ مجیب الرحمٰن کو غیر مشروط طور پر رہا کیا جا رہا ہے

کراچی کے جلسۂ عام میں صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان

کراچی ۳ جنوری۔ صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے آج شام کراچی کے ایک عظیم الشان جلسۂ عام میں یہ اعلان کیا کہ شیخ مجیب الرحمٰن کو غیر مشروط طور پر رہا کیا جا رہا ہے اس اعلان سے قبل آپ نے جلسہ میں موجود لاکھوں عوام سے ان کی رائے اس بارہ میں دریافت کی اور انہوں نے شیخ مجیب کی رہائی کے حق میں رائے دی۔

صدر نے کہا آج سے ۸ روز قبل جب میں نے شیخ مجیب الرحمٰن سے ملاقات کی تھی تو انہوں نے سب سے پہلا سوال مجھ سے یہی کیا تھا کہ کیا میں اب آزاد ہوں؟ میں نے انہیں بتایا تھا کہ میری طرف سے آپ آزاد ہیں۔ بشرطیکہ پاکستانی عوام بھی اسے منظور کرلیں۔ اب چونکہ قوم نے بھی اس کے حق میں رائے دے دی ہے اس لئے میں ان کی غیر مشروط رہائی کا اعلان کرتا ہوں۔ آپ نے کہا دنیا کی رائے عامہ بھی شیخ مجیب کی رہائی کے حق میں تھی لہٰذا ہم رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے انہیں رہا کر رہے ہیں مجھے امید ہے کہ اب بھارت بھی رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے مشرقی پاکستان پر اپنے تسلط کو ختم کردے گا کیونکہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں دنیا کے ۱۰۵ ممالک ہندوستان کو جارحیت کا مجرم قرار دے چکے ہیں۔ آپ نے کہا میں مجیب الرحمٰن سے مزید بات چیت کروں گا اور اگر ہندوستان رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے رواداری اور مساوات کی بنیاد پر بات چیت کے لئے آمادہ ہو تو میں اس سے بھی بات چیت کے لئے دہلی جانے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن ہندوستان کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہماری پوزیشن کمزور نہیں ہے۔ عالمی رائے عامہ ہمارے حق میں ہے، ہمارے عوام بہادر اور حوصلہ مند ہیں وہ آخر دم تک لڑنے کے لئے تیار ہیں وہ اپنی مقدس سرزمین کے ایک انچ حصہ پر بھی کسی کو قبضہ رکھنے کی اجازت نہ دیں گے۔ صدر نے ہندوستان میں محصور جنگی قیدیوں کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہم انہیں باوقار طریق سے واپس لائیں گے اور انہیں ان کے عزیزوں کے ساتھ ملا کر دم لیں گے۔ حکومت

بھارت کو بالآخر اپنی جارحیت کی سزا بھگتنی پڑیگی

پیکنگ ۴ جنوری۔ ریڈیو پیکنگ نے کہا کہ دنیا بھر کے عوام بھارت کی جارحیت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں چنانچہ وہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اس کا اظہار کر چکے ہیں۔ ریڈیو پیکنگ نے کہا ہے کہ پاکستان کے حوصلہ مند عوام کو کوئی شکست نہیں دے سکتا تاریخ گواہ ہے کہ ہر حملہ آور کا انجام شکست ہوتا ہے بھارت بھی اس انجام سے کبھی بچ نہیں سکتا اسے بالآخر اپنی توسیع پسندی کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

اس سلسلہ میں اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے ہم نے عوام کے ساتھ جو بھی وعدے کیئے ہیں انہیں بہر حال ضرور پورا کیا جائے گا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴